اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

16 ربیع الاول 1448ھ	فیضان مدینہ کراچی	29 اگست 2026ء

سوال: اِمامِ اہلسنت ، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی کتابیں مشکل ہیں، ہم ان سے کس طرح فائدہ حاصل کرسکتے ہیں ؟

جواب: جس کو اچھی اُردو آتی ہو تو اُسے پڑھنا قدرے آسان ہے، بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ اسے آسان کر کے لکھا گیا ہے پھر بھی جو مشکل لگے اسے علما سے پوچھ لیا جائے، اسی طرح فتاویٰ رضویہ میں بھی جو مشکل ہو، اُسے علمائے کرام سے پوچھ لیا جائے۔

سوال: ایک مبلغ کا معاشرتی انداز کیسا ہونا چاہیے ؟

جواب: عوام کے دُکھ سُکھ میں حصہ ضرور لینا ہو گا،لوگوں کے دلوں میں اُترنا ہے تو ان کے دُکھ میں ساتھ دیں۔ میں نے بہت جنازے پڑھائے ہیں، جاجا کر تعزیتیں کی ہیں۔ جن کو نہیں جانتا تھا ان کا بھی کوئی فوت ہوتا تو تعزیت کرتا، ایصالِ ثواب کرتا، مریضوں کو دم کرنے کے لیے ان کے گھروں میں جاتا۔ نیکی کی دعوت دینی ہے تو یہ سب کچھ کرنا ہو گا، عوام سے ملنا جلنا، ان کے ساتھ مل جُل کر کام کرنا ہو گا۔ دعوتِ اسلامی کے پاس ایسا کرنے والے کئی ہیرے ہیں۔ مگر بھاری تعداد ہے جو عیادت و تعزیت میں کمزور واقع ہوئی ہے ۔نفسیات کے مطابق مریض کو پوچھنا چاہیے، زیادہ سوالات کر کے تنگ بھی نہ کیا جائے۔

سوال: اگر کوئی نیکی کا ارادہ کرے مگر عمل نہ کرسکے تو کیا ثواب ملے گا؟

جواب: نیت کا ثواب ملے گا، عمل کا نہیں۔

سوال: کیا نیکیوں میں چھپا ہوا کوئی گناہ بھی ہوتا ہے ؟

جواب: نیکیوں میں چھپا ہوا گناہ رِیا ہے۔ یعنی عبادت یا نیکی اس نیت سے کرنا کہ دیکھنے والوں کے دل میں میری عزت پیدا ہو گی یا وہ مجھے کچھ دیں گے۔ لہٰذا ہر عبادت اور نیکی صرف اللہ پاک کی رضا کے لیے کرنی چاہیے۔ حُبِ جاہ یعنی شہرت اور عزت کی خواہش و محبت، رِیا کے لیے ایک گیٹ (Gate) کی مانند ہے۔ جب دل میں حُبِ جاہ پیدا ہوتی ہے تو انسان رفتہ رفتہ رِیا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس لیے جب بھی اپنے نیک اعمال کا اظہار کرنے لگیں تو فوراً الرٹ ہو جائیں کہ کہیں اس میں رِیا (دِکھاوا) شامل نہ ہو جائے اور اپنے دل کی نیت کو ضرور جانچ لیں کہ یہ عمل صرف اللہ پاک کی رضا کے لیے ہے یا لوگوں سے عزت اور تعریف حاصل کرنے کے لیے۔

سوال: اس سال (1448ھ / 2026ء) ربیع الاول کی بارہویں رات کو دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے **عظیمُ الشّان اجتماعاتِ میلاد** میں بچوں کی ایسی ویڈیوز بھی سامنے آئی ہیں کہ نعتِ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم کے دوران وہ مسلسل آنسو بہا رہے ہیں اور ان پر ایک عجیب سی کیفیت طاری ہے۔ یہ منظر دیکھ کر دل خوش بھی ہوتا ہے اور حیرت بھی ہوتی ہے کہ **اتنے چھوٹے بچوں کے دل میں عشقِ رسول کی یہ کیفیت کیسے پیدا ہوئی؟ انہیں اس کی کیا سمجھ؟**

جواب: یہ بچوں کے بہت رِقّت انگیز مناظر ہیں۔ عشقِ رسول کسی کی میراث نہیں۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم کا ذکرِ مبارک سن کر بچوں کے دلوں میں بھی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ بچوں کا اس طرح رونا بھی ان کی سعادت ہے۔ رِقّت انگیز ماحول، نعت خواں کا اثر اور کلام کا اثر، یہ سب مل کر اپنا کام دکھا رہے ہوتے ہیں۔ بچے بھی بہت کچھ سمجھتے ہیں اور ان کے بھی جذبات اور احساسات ہوتے ہیں۔

سوال: دعوتِ اسلامی میں شامل ہونے کے لیے کیا کرنا ہو گا؟

جواب: دعوتِ اسلامی میں آنے کے لیے کوئی فیس اور فارم نہیں، ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کریں، قافلے میں سفر کریں، ہمارے ہاں یہ نہیں ہے کہ یہ کریں گے تو آپ دعوتِ اسلامی میں آسکیں گے۔ یہ تو نیکی کی دعوت ہے، اس میں مالی تعاون کر کے بھی آپ حصہ لے سکتے ہیں۔

سوال: مسواک کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: مسواک کرنے کا معمول بنالیں، مسواک پیارے آقا صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم کی سنت ہے، آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم مختلف اوقات میں مسواک استعمال فرماتے، علمائے کرام نے فرمایا ہے کہ جو مسواک کا عادی ہو گا اس کا ایمان پر خاتمہ ہو گا اور جو افیون کھاتا ہے اس کا خاتمہ بُرا ہونے کا اندیشہ ہے۔

سوال: دُرود و سلام کس طرح پڑھنا چاہیئے ؟

جواب: دُرود و سلام کی برکتیں اتنی ہیں کہ کسی اور وظیفے میں کیا ہوں گی ، خشوع (مکمل توجہ، سکون کے ساتھ) اور تصور باندھ کر دُرود و سلام پڑھیں تو اس کی اپنی برکتیں ہیں، اگرچہ ایک ہی بار پڑھیں۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ "**فرامینِ امیرِ اہلِ سنت**" پڑھنے یا سُننے والوں کو خلیفۂ امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یااللہ پاک! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ "**فرامینِ امیرِ اہلِ سنت**" پڑھ یا سُن لے اُسے ان فرامین کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما، اس کے ظاہر و باطن کو اچھا کر اور اس کو ماں باپ سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمِین بِجاہِ خاتم النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ و اٰلہٖ و صحبہ وسلَّم